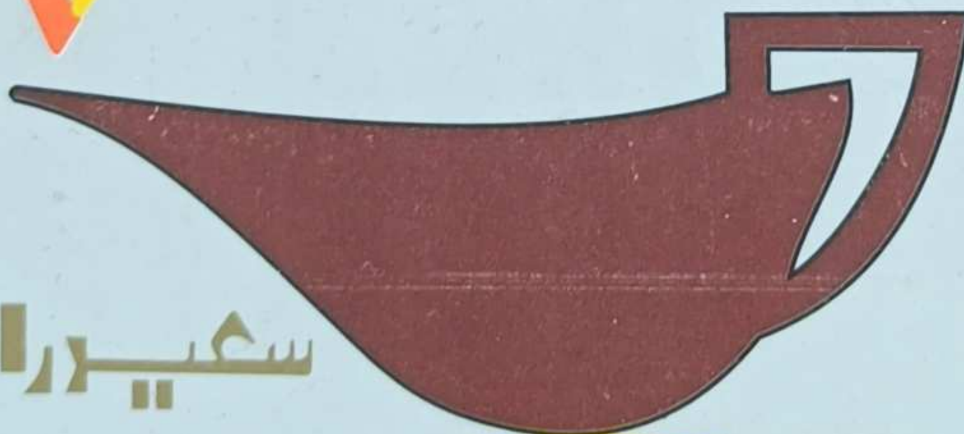
SALMAN's
CHOICE

رانائی کی تلاش



سعید راشد



کی

نذر

بصد خلوص

اس کو بھی تو پہچانو

وہ جو منکشف ہے جگہ جگہ

وہ جو سب سے آخری راز ہے

(منیر نیازی)

دانائی کی تلاش

سعید راشد

سلطانہ فاؤنڈیشن
اسلام آباد

دست بکار

دل بہ یار

(رومی)

حرف اول

افلا تعقلون

کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟

افلا تفکرون

کیا تم لوگ سوچتے نہیں؟

افلا تتدبرون

کیا تم لوگ تدبر نہیں کرتے؟

(القرآن)


بسم الله الرحمن الرحيم

علم خزانہ ہے اور
سوال اس کی کنجی۔

اچھا سوال آدھا جواب ہے۔

جس کا آج گزرے کل سے بہتر نہیں،
وہ خسارے میں رہا۔

علم خیر کثیر ہے۔

مؤمن کسی پر طنز نہیں کرتا اور نہ بد دعا دیتا ہے۔

تمام خوبیاں عقل کے ساتھ ہیں۔

جس میں عقل نہ ہو' اس کا دین بھی نہیں رہتا۔

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

خدا بے عقل مسلمان کو پسند نہیں کرتا۔

اپنے خلاف فیصلہ کرنا ایمان کی نشانی ہے۔

یقین کی حالت میں سوتے رہنا
شک کی حالت میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

وہ تھوڑا سا حسن عمل '

جو ہمیشہ جاری رہے

اس زیادہ سے بہتر ہے جو عارضی ہو۔

جو شخص بصیرت رکھتا ہے
وہ آنکھ سے بھی دیکھتا ہے'
دماغ سے بھی دیکھتا ہے اور
دل سے بھی دیکھتا ہے۔
بصیرت سے محروم شخص صرف آنکھ سے دیکھتا ہے۔

مصیبت میں گھبرانا سب سے بڑی مصیبت ہے۔

جو شخص ذرا سی مصیبت کو زیادہ جانتا ہے'
اللہ اسے بڑی مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

تکلیف اٹھا لینا بہتر ہے ذلت اٹھانے سے۔

جہاں بولنا ضروری ہو

وہاں خاموش رہنا قرین خیر نہیں۔

خاموشی بڑھ جائے تو ہیبت بن جاتی ہے۔

خود پسندی سب سے بڑی تنہائی ہے۔

صبر کی دو صورتیں ہیں

جو کچھ ناپسند ہو، اسے برداشت کرنا اور جو کچھ پسند ہو'

اس کا انتظار کرنا۔

جس درخت کی لکڑی نرم ہو
اس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں۔

انصاف زیادہ ہوگا تو دوست زیادہ ہوں گے۔

وہ گناہ جو کم سمجھا جائے'
بڑے گناہ کی بنیاد بن جاتا ہے۔

نعمت کا تحفظ شکر سے اور
تکلیف کا تدارک صبر سے!

عدل سخاوت سے افضل ہے۔

ظن پر فیصلہ کرنا عدل نہیں۔

جس نے اپنے آپ کو پہچانا
گویا اپنے رب کو پہچان لیا۔

(حضرت علیؓ)

کمزور کا یہی زور چلتا ہے کہ
وہ پیٹھ پیچھے برائی کرے۔

لالچ ہمیشہ کی گداگری ہے۔

عبادت کی قضا ہے'

خدمت کی نہیں!

علم کی کمی خلوص سے پوری ہو جاتی ہے
لیکن خلوص کی کمی کسی چیز سے پوری نہیں ہوتی۔

دراصل بڑا آدمی وہی ہے '

جو اپنی بڑائی کے لئے کسی اضافی اور

خارجی شے کا محتاج نہ ہو۔

دولت اور فراغت سے اشخاص بدلتے نہیں'

بے نقاب ہوتے ہیں۔

انسان ناشکرگزار، زود فراموش، فسادی اور زود رنج ہے۔
اس لئے ہدایت ہوئی کہ خدا کو یاد کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔

سیرت میں کوئی خامی رہ جائے تو

تنگ دستی میں بالضرور بڑی شدت سے ابھرتی ہے۔

جانور، آدمی، فرشتہ، خدا

آدمی کی ہیں سینکڑوں قسمیں

خدا نے والدین کا شکر ادا کرنے کی بھی تاکید کی ہے۔

گویا عبادت میں کسی اور کا ذکر تک داخل ہوا تو وہ شرک

اور شکر میں جتنے حصے دار ہوں وہ جائز۔

جو تمہارے ساتھ ہنستا ہے'

اسے تم بھلا سکتے ہو

لیکن جس نے تمہارے ساتھ آنسو بہائے ہیں'

اسے نہیں۔

جس طرح آگ سے آگ نہیں بجھ پاتی'
نفرت سے نفرت ختم نہیں ہوتی۔

کچھ لوگ اپنی قدر و قیمت سے بے خبر ہوتے ہیں'
لیکن دشمن واقف ہوتا ہے۔

غیرت مندی برحق!

مگر ہوش مندی نہ ہوتو غیرت اور حماقت میں

کوئی فاصلہ نہیں رہتا۔

ڈرو اس شخص سے

جو اپنے نفس پر اختیار رکھتا ہو۔

بعض اوقات اختیارات کا تعین

قواعد سے نہیں '

حوصلے سے ہوتا ہے '

جتنا حوصلہ ' اتنے اختیارات!

اصل مقابلہ

اپنے آپ سے ہوتا ہے'

دوسروں سے نہیں۔

جھوٹ بولنے کا سب سے زیادہ نقصان
اسے پہنچتا ہے جو جھوٹ بولتا ہے۔

جب کوئی اپنا غلطی کرتا ہے
تو اس میں کچھ غلطی اپنی بھی ہوتی ہے۔

ذہانت کی کمی محنت سے پوری ہو جاتی ہے
لیکن محنت کی کمی کسی چیز سے پوری نہیں ہوتی۔

شکر گزار ہمیشہ روشن ضمیر اور روشن دماغ ہوتا ہے۔
ناشکر گزار بے ضمیر اور بد دماغ ہو جاتا ہے۔

انسان کیا ہے؟

میرے آباء و اجداد برہمن تھے

انہوں نے اپنی زندگیاں یہ سوچنے میں گزار دیں کہ خدا کیا ہے۔

میں اپنی زندگی یہ سوچنے میں گزار رہا ہوں کہ انسان کیا ہے۔

سوچ سمجھ کا فتور‘

نیت کے فتور سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

آدمی کے ارادے کی تکمیل میں

اس کی شخصیت کی چار صفتیں بروئے کار آتی ہیں

دو ارادے سے پہلے اور دو ارادے کے بعد!

ارادے سے پہلے اس کی خودمختاری اور

اس کی قوت فیصلہ آشکارا ہوتی ہے۔

ارادے کے بعد اس کی مضبوطی اور اس کا ثبات!

بعض لوگوں کی زندگی میں بڑائی کا ایک دن آتا ہے۔
اس دن کے ڈھلنے کے بعد،
ممکن ہے کہ ان کی باقی زندگی اس بڑائی کی نفی میں گزر جائے۔

ایک عظیم انسان

اپنی شکست میں زندہ رہتا ہے۔

ہر جیت سے خوشی ہوتی ہے
لیکن سب سے زیادہ خوشی
اپنے آپ سے جیتنے میں ہوتی ہے۔

لڑ جھگڑ کر 'ڈرا دھمکا کر'
مار پیٹ کر یا لالچ دے کر
کسی کو بدلا نہیں جا سکتا۔

مخلص آدمی کی بے ساختہ شفاف ہنسی

صاف پہچانی جاتی ہے۔

وہ چہرے سے بھی ہنستا ہے اور آنکھوں سے بھی۔

اور جتنا زیادہ ہنستا ہے، اتنا زیادہ اچھا لگتا ہے۔

عطا کا پہلا حق یہ ہے کہ

انسان اس کا شکر ادا کرے۔

دل شکر سے لبریز ہو تو روشن ہو جاتا ہے'

شکوہ کیجئے تو بجھ جاتا ہے'

ناشکر گزار ہو تو پتھر بن جاتا ہے۔

جو جتنا زیادہ سمجھتا ہے'
اس کی ذمہ داری اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔

عبرت وہ پکڑتے ہیں جو شکر کرنا جانتے ہوں'

ذوق ان میں ہوتا ہے جو شرف و ہنر رکھتے ہوں'

تمنا ان کی جوان ہوتی ہے جو منافقت سے ناآشنا ہوں۔

اپنی محبت اپنے بچوں کو دو، جتنی دے پاؤ۔۔۔۔

مگر اپنا تخیل نہیں۔

اپنا تخیل، ہر بچہ اپنے ساتھ لاتا ہے۔

باشعور صبر' By Choice صبر'
قربانی کی سب سے اعلیٰ صورت ہے۔

اگر دل شکر کی طرف نہیں آتا'
دماغ ہنر کی طرف نہیں جاتا اور
زبان حق کی طرف مائل نہیں ہوتی
تو انسان 'انسان نہیں رہتا
بلکہ دشت وصحرا میں بدل جاتا ہے۔

کھڑکی کے سامنے کھڑا ہونا بہتر ہے
آئینے کے سامنے کھڑا ہونے سے!

ایک دل میں' ایک وقت میں'
ایک محبت' ایک دلچسپی رہ سکتی ہے۔

ایک اچھی کتاب جوانی میں پڑھنا ایسا ہے
جیسے چودھویں کا چاند ایک بند کمرے کے دریچے سے دیکھا جائے
یہی کتاب ادھیڑ عمر میں پڑھنا ایسا ہے
جیسے چودھویں کا چاند گھر کے آنگن سے دیکھا جائے اور
بڑھاپے میں یہی کتاب پڑھنا ایسا ہے
جیسے چودھویں کا چاند کھلے میدان میں دریا کے کنارے
کھڑے ہو کر دیکھا جائے۔

کسی صحیح آدمی کو
اس کی کسی اتفاقی غلطی پر نہ ٹوکنا
سب سے زیادہ صحیح بات ہے۔

حسد کرنا

اپنے آپ پر

ترقی کے دروازے بند کرنا ہے۔

جس سرحد کو اہلِ شہادت میسر نہ آئیں،
وہ مٹ جاتی ہے۔

عقل مندی کی کوئی حد ہو سکتی ہے'
بے عقلی کی نہیں۔

یک طرفہ فیصلہ
صحیح بھی ہو تو صحیح نہیں ہوتا۔

بعض لوگوں کی ساری زندگی
محبت کا ثبوت دیتے دیتے گزر جاتی ہے۔

آدمیوں کے ہجوم میں

اس انسان کو غور سے دیکھو

اس کی آنکھوں میں کوئی بڑا مقصد ہے

اپنی عورت سے بڑا!

اپنے بچے سے بڑا!

جوٹھوکر کھا کر سنبھلتا ہے'
بہت سنبھل کر چلتا ہے۔
اور اکثر آگے نکل جاتا ہے۔

جب تک قدم اٹھتا رہے گا'
فاصلے طے ہوتے رہیں گے۔

آپ کو اس کی کمزوریوں کی خبر ہے،
آپ اس کی اچھائی کو نہیں جانتے۔

خدا کے یہاں کوئی کام چھوٹا بڑا نہیں،

صرف اچھا یا برا ہوتا ہے۔

اختلاف کو برداشت کرنا

مخالفت کو برداشت کرنے سے زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

آدمی پیدا ہوتا ہے

اورانسان اپنی جدوجہد سے بنتا ہے۔

انسان کو سمجھ بہت دیر سے آتی ہے۔
اور بہت ٹکڑے ٹکڑے ہو کے آتی ہے۔
لیکن پھر بھی کبھی نہ آنے یا بالکل نہ آنے سے بہتر ہے۔

خدارا! کسی نعمت، محبت یا خدمت کی
قدر کرنے کے لئے
اس کے چھن جانے کا انتظار نہ کیجئے گا۔

بعض لمحوں میں ایک حساس' Sensitive خطا کار
بے حس' روایتی پرہیز گار سے بہتر ہوتا ہے۔

ہر آدمی کی جنت اس کے اندر ہوتی ہے‘

اس کی سوچ میں!

اور ہر آدمی کا جہنم اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

اس کے رویوں میں‘

اس کی نیت میں!

عزیز رکھنے کی چیز صحت ہے نہ کہ زندگی۔
اور صحت بھی کارِ خیر کے ساتھ!

انسانی تعلقات میں
کوئی چیز حرف آخر نہیں ہوتی۔

انسان آخرکار وہی بن جاتا ہے
جو وہ شعوری اور لاشعوری طور پر
اپنے آپ کو Suggest کرتا رہتا ہے۔

کام اللہ کا ہو' اس کے لئے ہو'

تو پھر' بندوں سے کیا گلہ!

جو وقت ضائع کرتا ہے'
وقت اسے ضائع کر دیتا ہے۔۔۔بے رحمی سے!

مشکل ترمرحلہ اصل مسئلہ تلاش کرنا ہوتا ہے،
اس کا حل تلاش کرنا نہیں۔

یہ معلوم ہو جانے سے کہ نیکی کیا ہے'
انسان نیک نہیں ہو جاتا۔
نیک ہونے کے لئے نیکی کرنا بھی لازم ہے۔

کسی کسی انسان میں کوئی ایک خوبی
اتنی شفاف ' اتنی واضح ہوتی ہے
کہ اس کی دوسری چھوٹی چھوٹی خامیاں
ناقابل اعتناء ہو جاتی ہیں۔

نیکی اور نیک نیتی کا اپنا جادو ہوتا ہے۔
بعض لوگ اپنی نیکی کے جادو سے مسحور کر لیتے ہیں۔

نئی بنیادیں وہی لوگ بھر سکتے ہیں
جو اس راز سے واقف ہوں کہ پرانی کیوں بیٹھ گئیں۔

وہ جو خلوص سے اختلاف کرے'

اس سے زیادہ قابل قدر ہوتا ہے جو بے سوچے سمجھے اتفاق کرے۔

احتجاج کی ایک صورت
خاموشی سے شروع ہوتی ہے
اور بے حسی پر ختم ہو جاتی ہے۔

ناشکر گزاری کا نتیجہ

بے ہنری کی صورت میں سامنے آتا ہے

معاف کر دینا

انسان کے اختیار میں ہوتا ہے،

بھلا دینا نہیں

خیر جاریہ کی طرح ،
شر جاریہ بھی ہوتا ہے۔

بے رخی
نفرت کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔

جس سے اٹوٹ تعلق ہو

یا رکھنا ضروری ہو'

اسے شرمندہ کرنا اچھا نہیں ہوتا۔

کسی بات کا صحیح ہونا ہی کافی نہیں
اس کی Timing بھی صحیح ہونی چاہیے۔

گِدھ مردار کھا کر ہی خوش ہوتا ہے'
اپنی اپنی قسمت!

ہر انسان ہر حوالے سے کامیاب ہو'

ایسا مشکل سے ہوتا ہے۔

کسی کو اولاد کے حوالے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

کسی کا خاص Contribution

اس کے Profession میں ہوتا ہے'

اور کوئی بحیثیت انسان کے، باعث خیر کثیر بنتا ہے۔

Optimist وہ ہے

جو ہر Difficulty میں ایک Oppertunity دیکھتا ہے۔

Pessimist وہ ہے

جو ہر Oppertuinty میں ایک Difficulty دیکھتا ہے۔

نیت کا Massage لفظوں کا محتاج نہیں ہوتا

بلکہ Unmistakable ہوتا ہے۔

ہمارا اختیار کسی Option کی Choice پر تو ہوتا ہے'
لیکن اس Choice کے Consequences پر نہیں۔

محبت ہو یا عزت،
کبھی Static نہیں رہتی،
بڑھتی نہیں تو کم ہو جاتی ہے۔

جب محبت نہ ہو تو ضروری نہیں کہ نفرت ہو۔

لیکن جب Understanding نہ ہو

تو Misunderstanding ضروری ہوتی ہے

اور ہوتی رہتی ہے۔

Effective Personality

اور ہر شعبے میں Leadership کے

Components تین ہیں:

Vision, Will and Values

جو Openly Criticise نہیں کرتا'
ضروری نہیں کہ وہ دل میں بھی Criticise نہ کرتا ہو۔

کسی تحریک یا کاز کو
سب سے زیادہ نقصان
اس کے نادان دوستوں سے پہنچتا ہے۔

جو سوچ سمجھ کر اختلاف کرتا ہے
وہ اتفاق سے قریب تر ہوتا ہے۔

صرف تجربے سے کوئی شخص عقل مند نہیں ہو جاتا۔

دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ

تجربہ سے سیکھنے کی اس میں صلاحیت کتنی ہے۔

مخلص لوگ بھی تین قسم کے ہوتے ہیں:

ایک، مخلص لیکن لاابالی، لاپرواہ۔ جب تک جگاؤ نہیں، جاگتے نہیں

دوسرے، مخلص، پُرجوش،

لیکن ضرورت سے زیادہ جذباتی۔۔Reactive

تیسرے، مخلص، پُرجوش اور ہوش مند۔۔Proactive

کسی بڑے کام کی چھوٹی سی صحیح ابتدا
اس کی عظیم الشان تکمیل سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔

جو شخص ارادہ کر سکے'

اس کے لئے کچھ بھی مشکل یا ناممکن نہیں۔

خدا کے لئے، جو حاصل نہیں ہے
اس کی حسرت میں اس مزے کو خراب نہ کر لیجئے گا
جو حاصل ہے۔

جو کام کرنے سے ڈرتے ہو'
اسے جی کڑا کر کے کر ڈالو۔
کر ڈالنے کی تکلیف ڈرتے رہنے کی اذیت سے کم ہوگی۔

Self-Devaluation میں ایک فرد ہی نہیں ؛

پوری قوم بھی مبتلا ہو سکتی ہے۔

اصل مسئلہ یہ نہیں کہ کسی نے آپ پر اعتماد نہیں کیا'
مسئلہ یہ ہے کہ کیا آپ قابل اعتبار ہیں؟

اگر کوئی انکار Inevitable ہو

تو شروع کا Blunt انکار

بعد کے بہت زیادہ Embarrassment سے بچا لیتا ہے۔

غلط امید دلانے کی وجہ

Moral Courage کی کمی ہوتی ہے

یا پھر۔۔Sheer Dishonesty

زندگی کی

Marathon Staple Chase Race میں

کوئی ایک ہار، کوئی ایک جیت، کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

اپنے آپ کو

دوسروں کے Responeses کا قیدی بنالینا

ایک خودساختہ قید ہے۔

لیڈر دو قسم کے ہوتے ہیں:

Direct & Indirect Leaders

پھر، ان کی مزید دو قسمیں ہیں:

Visionary and Inovative or Creative

زندگی کے سفر میں Communication بہت کام آتی ہے۔
Confidence کے بہت سے مرحلے
اسی طرح طے ہو جاتے ہیں۔
تاہم، آخرکار زندگی Worth اور Contribution کا فیصلہ
Values اور نیت کے حوالے سے ہوتا ہے۔

بعض لوگوں کی ساری زندگی

Not Important لیکن Urgent کاموں کے پیچھے

بھاگتے گزر جاتی ہے۔

کام کے چار Quadrants ہیں:

Important + Urgent

Important + Not Urgent

Not Important + Urgent

Not Important + Not Urgent

تہذیب کی کہانی

Creativity کی کہانی ہے۔

اور Creativity کسی مسئلے سے، ضرورت سے

خوب تر کی جستجو سے شروع ہوتی ہے۔

Personal Life

جتنی Direct Leadership میں Count کرتی ہے

اتنی Indirect Leadership میں Matter نہیں کرتی۔

ایران سے ہندوستان آتے ہوئے فارسی کے مشہور شاعر

عرفی کے دیوان کا مسودہ

دریائے کابل میں غرق ہوا تو اس نے کہا تھا:

الحمدللہ! ناگفتہ باقیست!"

شخصیت کی تکون کے تین رخ ہیں:

Values, Vision and Will

تینوں کی اپنی اپنی جگہ اہمیت ہے۔

لیکن آخر کار اصل فرق Values سے پڑتا ہے۔

دوسری جنگ عظیم میں سقوط فرانس کے بعد جب انگلستان
جرمنی کے شدید ہوائی حملوں کی زد میں تھا'
ونسٹن چرچل، وزیراعظم برطانیہ' نے کہا تھا:
"جب تک برطانوی عدالتیں انصاف دیتی رہیں گی'
اس ملک کو شکست نہیں ہو سکتی"

تیمور نامہ "میں امیر تیمور نے اپنے مرشد کا

ایک خط نقل کیا ہے

جس میں یہ فقرہ آتا ہے:

" کفر سے حکومت قائم رہ سکتی ہے، بے انصافی سے نہیں۔"

ایران کی مہم کے دوران اسی سکندر نے اپنے چیف آف

سٹاف سے کہا:

"I dont want to steal victory"

سکندرِ اعظم نے اپنی عظیم فتوحات کی مہم پر روانہ ہونے سے پہلے
مقدونیہ میں اپنے محل کا سارا قیمتی ساز و سامان اپنے سپاہیوں کو بخش
دیا۔ اس کے دوست Cliturs نے پوچھا:
"سکندر! تم نے اپنے لئے کیا رکھا؟"
اس اولوالعزم انسان نے، جو عظیم جرنیل ہونے کے علاوہ عظیم
انسان بھی تھا، بڑے اعتماد سے کہا:

"Hope..........!"

ایک وقت ہوتا ہے ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کا
اور ایک لمحہ ہوتا ہے عہد وفا نبھانے کا!

آخر شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ
صبح دم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا

اقبال کے اس شعر:

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

کے حوالے سے مختار مسعود نے "آوازِ دوست" میں لکھا ہے کہ

"رزق ہی سے نہیں،

بعض کتابوں سے بھی پرواز میں کوتاہی آتی ہے۔"

اسی طرح بعض تعلقات اور Relations سے بھی

پرواز میں کوتاہی آتی ہے۔

بعض لوگ تیسری قسم کے یعنی Environmental Determinism میں Believe کرتے ہیں۔یعنی انسان اپنے ماحول کا اسیر ہوتا ہے

اس کا جواب اقبال نے یہ دیا ہے:

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

Determinism تین قسم کا ہوتا ہے:

-----Biological or Genetic Determinism

یعنی انسان وہی کچھ ہوتا ہے جو اسے Heredity کے ذریعے

ورثے میں ملتا ہے۔

Psychic Determinism-----یعنی انسان وہی کچھ ہوتا

ہے جس طرح اسے بچپن میں اس کے والدین نے پرورش کیا۔

یہ نظریہ فرائیڈ کا ہے۔

اصل Confidence انتظار کرنا ہے
جو شخص Pleasure کا انتظار کر سکتا ہو'
وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ

کچھ لوگوں کی قدر بڑھتی ہے

اور کچھ کی گھٹتی ہے۔

Spirit of Enquiry عام ہو'

Right of Dissent کھلے دل سے مانا جاتا ہو'

Freedom of Expression کی راہیں کھلی ہوں۔۔۔۔

تو ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔

اصل مسئلہ یہ نہیں کہ کسی معاملے میں آپ کا کتنا نقصان ہوا
مسئلہ یہ ہے کہ اس نقصان کو Precipitate کرنے میں
خود آپ کا کتنا حصہ ہے۔

ترجیحات اور Priorities بدل جائیں

تو دُکھ سُکھ ' فائدہ نقصان '

ہر چیز کا مطلب بدل جاتا ہے۔

بہتر ہے کہ انسان ان Demands کو Examine کرتا رہے'
جو وہ دوسروں سے کرتا ہے'
خواہ وہ لوگ کتنے ہی قریب ہوں۔

ایک چالاک شخص کبھی کھل کر

Comment کرتا ہے نہ Commit کرتا ہے

اس کی کوشش ہوتی ہے

کہ گیند ہمیشہ دوسرے کی کورٹ میں رہے۔

جس سے محبت یا نفرت ہو'

وہ قریب ہو چاہے دور'

تحت الشعور میں اس کے ساتھ ایک خاموش مکالمہ'

ایک Silent dialogue جاری رہتا ہے

اور پورے Emotional Overtones کے ساتھ!

وقت کا فیصلہ بڑا بے رحم فیصلہ ہوتا ہے۔

یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا
یہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں

مجھے تکلیف ہوتی ہے جب میں اپنی کسی کوتاہی کا جواز تلاش کرنے لگوں، کسی غلطی کو Rationalize کرنے کی کوشش کروں یا کوئی Scapegoat ڈھونڈوں۔

جو اسیر ہوس ہو جائے'
اس کی اسیری کبھی ختم نہیں ہوتی۔

مجھے شرم آتی ہے جب میں
کسی Genuine ضرورت مند سے آنکھیں چار نہ کر سکوں۔

وہ اچھا کیا ہوتا'
وہ تو برا بھی نہیں ہوسکا۔

محبت کرنے اور کرتے رہنے کے لئے بہت بڑا دل ہی نہیں ‘
بہت بڑا دماغ بھی چاہیے۔

میرے دل میں ایک کھٹک سی ہونے لگتی ہے
جب کسی کارِ خیر میں کسی غرض کا کوئی شائبہ بھی آ جائے۔

مجھے خوشی ہوتی ہے
کوئی ایسا اچھا کام کرکے
جسے دوسرے کرنے سے جھجک رہے ہوں۔

مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے بے غرض محبت کر کے'
بے غرض خدمت کر کے۔

مجھے خوشی ہوتی ہے
کسی ایسے ضرورت مند کے کام آ کر
جس نے پہلے کبھی مجھ سے بے رخی کی ہو۔

مجھے خوشی ہوتی ہے

اپنے Mood سے بلند ہوکر

اور دوسرے کے Mood کا لحاظ کرکے۔

مجھے اچھا نہیں لگتا کہ میں کسی کی مشکل میں
اس سے منہ پھیر لوں
محض اس وجہ سے کہ وہ مجھے اچھا نہیں لگتا
یا میں اسے اچھا نہیں لگتا۔

مجھے خوشی ہوتی ہے

کوئی ایسا کام کرکے جو بظاہر میرا Obligation

نہ ہو۔

میرے دل میں ایک کانٹا سا چبھ جاتا ہے

جب کسی کے Trust یا مجبوری کو Exploit کرنے کا

میرے دل میں خیال بھی آجائے۔

اس وقت میں اپنے آپ کو اچھا نہیں لگتا
جب میں کسی کے احسان کو بھولنے لگوں۔

میرے دل میں ایک خلش سی ہوتی ہے

جب میں اس سے بدگمان ہونے لگوں

جو مجھ سے بدگمان نہیں ہے۔

میں اپنے آپ کو ملامت کرنے لگتا ہوں
جب میں کسی کی شفاف محبت پر شک کرنے لگوں
یا کسی کی بے غرض مروت کو' میں اس کی کمزوری سمجھنے لگوں۔

اصل مسئلہ کسی فرد ٔ ادارے یاCommodity کاAttract کرنا نہیں ٔ
Hold کرنا اور کرتے رہنا ہے۔

اور یہ Continuous Quality Improvement
کے بغیر ممکن نہیں۔

رویوں کو، Attitudes کو بدلنا

اس لئے مشکل ہوتا ہے

کہ ان کی جڑ میں Values اور Personality میں ہوتی ہیں۔

ہر بڑے کام کا

ایک Unpleasatn Component بھی ہوتا ہے:

گلشن پرست ہوں، مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کئے جا رہا ہوں میں

فرد ہو یا معاشرہ'
تبدیلی اندر سے آتی ہے۔

ایک انسان کی کامیابی یا ناکامی کا

آخری Test یہ ہے کہ

اس نے دنیا کو کس حالت میں پایا

اور جب چھوڑا تو کتنا بہتر چھوڑا،

خواہ یہ فرق کتنا ہی کم کیوں نہ ہو۔

جب کوئی کام کرنے کا ہو

تو یہ نہیں دیکھا جاتا کہ وہ مشکل ہے یا آسان'

Pleasant ہے یا Unpleasant

کہ جن سختیوں کو اٹھانا ہے مشکل

وہی ہیں کچھ اے دل اٹھانے کے قابل

جب Role Model مایوس کرتا ہے

تو بڑی مایوسی ہوتی ہے۔

ایک صحیح استاد کسی بچے کو اجنبی نہیں سمجھتا'
خواہ کسی بھی گھر میں پیدا ہوا ہو۔

اصل مسئلہ یہ نہیں

کہ کسی کے Superordinates اسے کیا سمجھتے ہیں

مسئلہ یہ ہے

کہ اس کے Subordinates اسے کیا سمجھتے ہیں۔

ایک وقت آتا ہے جب بچے اپنے والدین کو

اور شاگرد اپنے اساتذہ کو

Critically Evaluate کرنے لگتے ہیں۔

پہلے احترام کے طور پر چپ رہتے ہیں۔

پھر، کبھی کبھی، ان کی زبان کھل جاتی ہے۔

Teachings بھی

اسی ٹیچر کی مؤثر ہوتی ہیں،

جو دل میں اتر جائیں۔

جس ٹیچر کو بچے

بحیثیت Person کے Accept کرتے ہیں'

اسے بحیثیت ٹیچر بھی Accept کرتے ہیں۔

ضروری نہیں کہ جس کی Communication Skill زیادہ ہو۔

جو زیادہ Impressive ہو،

اس کا Vision بھی زیادہ ہو

یا Values بھی Inspiring ہوں۔

ایک استاد کو اس کے شاگرد

اس کی Knowledge base'

اس کی Teaching skills اور

اس کی Values------ تینوں حوالوں سے

مسلسل Evaluate کرتے رہتے ہیں۔

فرق ہوتا ہے بڑا ہونے
اور کمزور ہونے میں۔

فرق ہوتا ہے محبت اور مروت میں۔

فرق ہوتا ہے
نصیحت کرنے اور اصلاح کرنے میں۔

خدادوست 'انسان دوست۔

سزا خطاؤں کی ہوتی ہے نہ کہ خامیوں کی۔

اعتماد پربت کا پتھر ہے
جب ایک بار اکھڑ جائے تو نیچے ہی آتا ہے۔

ہر قرب 'قربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

سب سے زیادہ تاثیر
یک طرفہ 'Unilateral اور بے لوث قربانی میں ہوتی ہے۔

جو پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے‘
اس کا اگلا قدم رک جاتا ہے۔

جسے آگے بڑھنا ہو‘
وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا۔

علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو۔

عقل کی انتہا حیرت ہے۔

جو زیادہ پوچھتا ہے

وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

علم طاقت ہے۔

قلم تیز چلتا ہے تلوار سے!

علم ہی خیر کثیر ہے اور
جہالت ہی برائی ہے۔

سوال علم ہے اور جواب معلومات۔

جسے اعتماد ہو وہ انتظار کرتا ہے۔

انتظار وہی کرسکتا ہے جسے اعتماد ہو۔

بعض لوگ دوسروں کی عزت کو اپنی توہین سمجھتے ہیں۔

بعض لوگ اپنی صلاحیتوں کے قابو میں ہوتے ہیں
حالانکہ بات صلاحیتوں کو قابو میں رکھنے سے بنتی ہے۔

سوال سے خودی ضعیف ہوتی ہے۔

انسانم آرزو است!

مجھے انسان کی تلاش ہے۔

مچھلی جب سڑتی ہے
تو سر سے سڑتی ہے

Patience پتھروں کا سینہ شق کر دیتی ہے۔

جوخود نہ سمجھنا چاہے
اسے آپ سمجھا نہیں سکتے۔

جو اشارہ نہ سمجھا'
وہ بات کیا سمجھے گا!

اصل مسئلہ یہ نہیں کہ کوئی سمجھتا نہیں
مسئلہ یہ ہے کہ وہ سمجھنا بھی چاہتا ہے یا نہیں۔

انسان سے جس سے اپنے آپ کو Identify کرتا ہے'
اسی سے سیکھتا ہے۔۔

دنیا میں انسان کا جہنم اور اس کی جنت‘
اس کی اپنی سوچ ہے۔

جب تک کوئی برائی کو برائی سمجھتا رہے‘
وہ برا نہیں ہوتا۔

فرق ہوتا ہے غلطی پکڑنے
اور غلطی بتانے میں۔

فرق ہے مقابلہ ہارنے
اور حوصلہ ہارنے میں۔

ہر کسی کی آزمایا بھی نہیں جاتا۔

ہر کسی سے حسد بھی نہیں کیا جاتا۔

ہر مخلص آدمی کو
کبھی نہ کبھی
اپنے حصے کی صلیب پر چڑھنا پڑتا ہے۔

بعض اوقات بھلائی کسی اور کے ساتھ کی جاتی ہے'
اس کی قدر کوئی اور کرتا ہے۔

باعث خیر کثیر بننا ہی
اصل کامیابی ہے۔

گلاب کو بھی
پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اصل Confidence انتظار کرنا ہے۔

جو شخص Pleasure کا انتظار کر سکتا ہو

وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔

کوئی ہے جو اتنا عقل مند ہو کہ
دوسروں کے تجربے سے سیکھے؟

کتابیں پڑھنا گویا دوسروں کے تجربے سے سیکھنا ہے۔

جسے آگے بڑھنا ہو'

وہ اپنے وقت کے بارے میں بہت محتاط ہوتا ہے۔

تندی باد مخالف کسی کسی کا مقدر بنتی ہے۔

Commited انسان' بہت مضبوط انسان ہوتا ہے۔

عزت کرنے' محبت کرنے اور
برداشت کرنے میں فرق ہوتا ہے۔

تعلیم باغ بانی ہے۔

کسی کام کی وجہ اس کا جواز نہیں ہوتی۔

اصل مسئلہ کسی کو سمجھانا نہیں'
سمجھنا ہے۔

کسی کو سمجھانے سے پہلے
اسے سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔

اصل مسئلہ یہ نہیں کہ آپ کی کوئی محبت ' کوئی خدمت Effective ثابت نہیں ہو رہی۔

مسئلہ یہ ہے کہ وہ دراصل Genuine کتنی ہے '
Sincere کتنی ہے۔

آدمی کا شیطان آدمی ہے۔

کبھی کبھی کسی بڑے Cause کے لئے زندہ رہنا
اس کے لئے جان دینے سے زیادہ مشکل ہوتا ہے
اور زیادہ اہم بھی!

غلط جگہ شہید ہونے سے حاصل؟

Distress اور

Depression میں

کسی کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے۔

دردمندی انسان کی پہلی پہچان ہے۔

جو کسی کو غیر نہیں سمجھتا'

کم سے کم Strain کا شکار رہوتا ہے۔

اکثر تعلقات اور معاملات

Over-reaction سے بگڑتے ہیں۔

کام اچھا ہو یا برا'
اس کا اثر باقی رہتا ہے۔

اچھے برے لوگ مر جاتے ہیں
لیکن ان کے اچھے برے کام نہیں مرتے۔

جس کا مقدمہ کمزور ہو
اس کا چہرہ سرخ اور آواز بلند ہوتی ہے۔

جو Message کسی کے رویے میں ہو،
وہ اس کے الفاظ سے زیادہ قابل اعتبار ہوتا ہے۔

راستے بھی انہی کے کاٹے جاتے ہیں
جنہیں منزل پر پہنچنا ہو۔

شیطان بھی آدمی دیکھ کر بہکاتا ہے۔

دل لہجے سے بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

بدگمانی وجہ اور سبب کی پابند نہیں ہوتی۔

فرق ہوتا ہے
شکایت کرنے اور گلہ کرنے میں۔

شکریہ تو کوئی بھی ادا کرسکتا ہے
مگر گلہ کرنے کا فن کسی کسی کو آتا ہے۔

سُکھ دینے سے ہی سُکھ ملتا ہے۔

سچا آدمی بڑا مضبوط آدمی ہوتا ہے۔

جو دل توڑ دے'
وہ جوڑ بھی سکتا ہے۔

تکلیف گزر جاتی ہے'
تخلیق باقی رہ جاتی ہے۔

سب سے بری غلامی

اپنی بری عادتوں کی غلامی ہے۔

ایک اچھا انسان،

برے انسان کے لئے آئینہ بن جاتا ہے۔

بعض لوگ دوسروں کو

ٹکڑوں ٹکڑوں میں قبول کرتے ہیں۔

غلط فہمی پیدا کرنے کے لئے

ایک فقرہ کافی ہوتا ہے۔

سب سے بڑی غلطی،
غلطی نہ ماننا ہے۔

غلطی کو Condone کیا جا سکتا ہے،
غلطی نہ ماننے کو نہیں۔

جھوٹ کی جڑیں

بزدلی میں ہوتی ہیں یا پھر بددیانتی میں۔

سچ سننا

سچ کہنے سے بھی زیادہ مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔

سب سے گھمبیر بحران
قیادت کا بحران ہوتا ہے۔

لوگ Change تو چاہتے ہیں
لیکن خود کو Change نہیں کرنا چاہتے

حسن ہو، ذہانت یا کوئی اور خداداد صلاحیت'
اس کو Over expose
یا Over Project نہ کرنا ہی فراست ہے۔

ذہانت تو خداداد ہوتی ہے
لیکن شخصیت نہیں۔

انسان جتنا اپنے تجربے سے سیکھتا ہے'
اتنا دوسروں کے بتانے سے نہیں سیکھتا۔

فرق ہوتا ہے
لاتعلق ہونے اور محض لاپرواہ ہونے میں۔

انسان کی سوچ کا اس کے رویوں ہی پر نہیں،
اس کی صحت پر بھی براہ راست اثر پڑتا ہے۔

دیر تک پُرکشش رہنے کا تعلق شخصیت سے ہے۔

کوئی صورت حال اتنی خراب ہوتی ہے نہ اتنی اچھی'
جتنی تصور کی جاتی ہے۔

کوئی انسان اتنا اچھا ہے نہ اتنا برا
جتنا کسی کی نظر میں ہوتا ہے۔

دنیا با قاعدہ ہے، بے قاعدہ نہیں

Law of form زندگی کے ہر شعبہ میں کارفرما رہتا ہے۔

جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ دنیا Principles کے تابع ہے'

اس میں Humility آجاتی ہے۔

ایک استاد کو استاد نظر بھی آنا چاہیے۔

اس سے پہلے کہ ٹیچر کلاس میں زبان سے پہلا لفظ ادا کرے'
اس کی Values کا Message بچوں تک پہنچ جاتا ہے۔

جو برا لگتا ہے'

اس میں برائی ڈھونڈ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔

غصے کی برف

غصے کی آگ سے زیادہ نقصان پہنچا سکتی ہے۔

جو آج برا ہے'
ضروری نہیں کہ ہمیشہ برا رہے۔

کام تو میں برے کرتا ہوں'
لیکن محبت مجھے اچھے کاموں سے ہے۔

استاد کی محبت

سب سے بڑی اور سب سے اہم Teaching Aid ہے۔

استاد کے Role کے تین رخ ہیں:

مدرس، معلم، مربی

Instructor, Educator and Mentor

اقرار اور ادراک میں فرق ہوتا ہے۔

سوچ بچار ایک آئینہ ہے۔

انسان، اگر سیکھنا چاہے تو' سب سے زیادہ
اپنی غلطیوں سے سیکھتا ہے۔

جو سیکھنا چاہتا ہے'
وہ غلطی بھی کرتا ہے۔

بچے کو سکھاؤ مت ' اسے سیکھنے دو۔

ہر بچہ اپنی صلاحیتوں کا ثمر ہوتا ہے۔

انسان کسی وقت بھی سنبھل یا بگڑ سکتا ہے۔

غلط امید رکھنا بے وقوفی ہے اور
غلط امید دلانا دھوکہ دینے کے برابر ہے۔

خوشی اچھا ہونے میں ہے۔

موج حوادث کی بھی اپنی اہمیت ہے۔

زندگی کا اصل الاصول عدل ہے۔

بات بری لگی' سچ ہوگی۔

آہ! وہ اجنبیت ۔۔۔۔۔

جوایک چھت کے نیچے ہو۔

بے وفائی، ۔۔۔۔۔ وہ بھی محسن سے؟

زیادتی سی زیادتی ' بدقسمتی سی بدقسمتی!

چھوٹے لوگ، چھوٹی چیزوں کو بڑا سمجھتے ہیں۔

کسی کے کیریکٹر کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے
کہ وہ کس چیز کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

Self Imageہی

انسان کواٹھاتا یا گراتا ہے۔

بڑے آدمی کا

Self Imageبڑا ہوتا ہے۔

عقل مند آدمی دوسروں کی غلطیوں سے
اور بے وقوف اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

شخصیت کی ایک جھلک آواز میں بھی ہوتی ہے۔

فرق ہے'

Time Managementاور

Direction Managemetمیں۔

ہر ملک کا اصل مسئلہ'

Human Resource Developmentہوتا ہے۔

محض نیک نیتی کسی غلط کام کو صحیح نہیں بنا سکتی۔

اخلاقی جرات ہی سب سے بڑی جرات ہے۔

چپ رہنا بھی ایک جواب ہے۔

خاموشی کو سمجھنا ہی اصل سمجھنا ہے۔

جسے اپنے نفس پر قابو حاصل ہے '
وہ قابل عزت ہے۔

وہ محبت جو شخصیت کے حوالے سے پیدا ہو '
بہت پائیدار ہوتی ہے۔

اصل مسئلہ To reach the top نہیں'
بلکہ To Stay at the top ہے۔

اپنے کسی ساتھی کی خوشی یا کامیابی پر
دل سے خوش ہونا ایمان کا بڑا امتحان ہے۔

زیادہ چالاک بننا سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔

لاشعوری خوف، شعوری خوف سے زیادہ بے چین رکھتا ہے۔

Tension عام طور پر

Counter-Productive ہوتا ہے

ایک Tense آدمی دوسرے کو بھی Tense کر کے چھوڑتا ہے

Tension میں انسان کی سوچ کی سوئی رُک جاتی ہے۔

Tension میں تخلیقی کام تو کیا

معمول کا کام بھی Effectively نہیں ہو سکتا۔

Tension کا تعلق

Values اور Temperament

دونوں سے ہے۔

زندگی کا اصل مسئلہ

Vertical Movement نہیں،

شخصیت کی Horizontal Movement ہے۔

اصل مسئلہ جوانی کی خوبصورتی نہیں،

Fifties اور Sixties کی دلکشی اور Grace ہے۔

فرق ہوتا ہے

Urgent اور Important کاموں میں۔

اپنے فیصلے خود کرنے کے لئے

Vision اور Will ۔۔۔۔دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

جس دل میں شک جگہ بنالے‘
اس میں محبت نہیں رہ سکتی۔

اگر دیئے کا تیل صاف نہ ہو
تو روشنی بھی صاف نہیں رہتی۔

کامیاب انسان Proactive

اور ناکام انسان Reactive ہوتے ہیں۔

Intelligence تو خداداد ہوتی ہے

لیکن Emotional Intellignce نہیں۔

انسان کی اصل شخصیت وہی ہوتی ہے

جو کسی Crisis میں ابھر کر سامنے آتی ہے۔

فرق ہوتا ہے I.Q اور E.Q میں

زندگی میں کامیابی کا راز

Emotional Intelligence ہے

ماحول کا کوئی Constraint

انسان کے Vision اور Will سے بلند نہیں ہوتا۔

جتنی بڑی Commitment ہو'

اتنی ہی زیادہ Concentration چاہیے۔

نوے فیصد Emotional Communication
الفاظ کا احسان اٹھائے بغیر ہوتی ہے۔

پسند و ناپسند کی جڑیں
اکثر پرانی Emotional Conditioning میں ہوتی ہیں۔

اگر نیت صاف نہ ہو'
رزق صاف نہ ہو'
تو کچھ بھی صاف نہیں رہتا۔

ہر انسان کی شخصیت کا
ایک خاموش Message ہوتا ہے۔

صحت، سب سے زیادہ
متاثر ہوتی ہے تو منفی سوچ سے۔

بد بودار چیز سے بد بو ہی آتی ہے۔

فیصلہ نہ کرنا بھی ایک فیصلہ ہے۔

کامیاب وہ ہوتا ہے
جو ایک مسئلے کے دو حل ڈھونڈتا ہے۔

زندگی میں زیادہ فرق

Emotional intellgence سے پڑتا ہے۔

فرق ہے مذہبی آدمی ہونے اور اخلاقی آدمی ہونے میں۔

کامیابی کی کنجی ہے۔۔۔۔

" I con, I will "

وہ لمحہ بہت قیمتی ہوتا ہے

جب انسان کوئی نئی بات سیکھتا ہے۔

مجھے دکھ ہوتا ہے جب میں غصے میں آ کر دوسروں کی سطح پر اتر آؤں

مجھے اپنے اوپر غصہ آتا ہے جب میں بروقت تھوڑی سی تکلیف اٹھا
کر کسی کی وہ مدد نہ کر سکوں

That could make

all the difference to him

جو ناجائز فائدہ پہنچاتا ہے'
وہ ناجائز فائدہ اٹھانا بھی چاہتا ہے۔

Teacher ہو یا Preacher
شیشے کے گھر میں بیٹھا ہوتا ہے۔

مجھے اچھا لگتا ہے کسی اجنبی سے بھلائی کرنا'
کسی حریف سے انصاف کرنا۔

مجھے خوشی ہوتی ہے کوئی ایسا ضروری کام کر کے جو مشکل اور
Unpleasant ہو۔

مجھے ملال ہوتا ہے جب میں اپنے آپ سے ہار جاؤں۔

مجھے افسوس ہوتا ہے جب میں جانتے بوجھتے اپنے آرام کے لئے
اپنے سکون کو تباہ کرلوں۔

شخصیتیں Personalities

چار طرح Attract کرتی ہیں:

Erotically

Aesthetically

Intellectually

Spiritually

مجھے خوشی ہوتی ہے اپنی غلطی کا کھلے دل سے اعتراف کر کے۔

میں Welcome کرتا ہوں
جب کوئی Sincerely میری غلطی پر مجھے ٹوکے۔

قریب ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ فاصلہ نہیں ہوگا۔

اپنوں کی محبت اور مروت کو بھی
حد سے زیادہ Strain نہیں کرنا چاہیے۔

دھیان گیاں کی اپنی ایک دھن ہوتی ہے۔

کامیابی ارتکاز میں'

Concentration میں ہے۔

انسان بننے کے لئے

اپنے اندر کے شیطان سے لڑنا پڑتا ہے۔

جس نے آخر کار مایوس ہی کرنا ہے،

اس کا احساس ہو گا کہ جلد از جلد مایوس کر دے

فرق ہوتا ہے'
جاننے اور پہچاننے میں۔

جسے کسی نے دیوتا سمجھا ہو'
اس کے مٹی کے پاؤں دیکھ کر بہت مایوسی ہوتی ہے۔

پرانے خطوں اور عید کارڈوں کی گرد جھاڑ کر انہیں ایک نظر دیکھ لیجئے،
شاید کوئی قیمتی یاد تازہ ہو جائے یا خلوص کا کوئی ٹوٹا ہوا تعلق جڑ جائے۔

آج کا دن یوں Unique ہے کہ یہ پھر کبھی نہیں آئے گا
چنانچہ کسی کے اس فراموش شدہ احسان کو یاد کر لیجئے جس کے
باعث آپ کی زندگی میں کبھی بنیادی تبدیلی واقع ہوئی،
اس تکلیف دہ کوتاہی کی تلافی کر لیجئے جو مدتوں سے آپ کی توجہ کی
منتظر ہے۔

بعض اوقات بڑے بڑے حادثات وانقلابات
چھوٹے چھوٹے واقعات سے جنم لیتے ہیں۔

بہت چھوٹی باتیں ایک بڑے آدمی کو بڑا بناتی ہیں۔

علم کی کمی

خلوص سے پوری ہو جاتی ہے

خلوص کی کمی

کسی چیز سے پوری نہیں ہوتی

(رشید احمد صدیقی)

عبادت کی قضا ہے

خدمت کی نہیں

سعید راشد ٹرسٹ

قیمت= Rs. 100 /

فون نمبر: 051-5590857

مکان نمبر: 349، سٹریٹ نمبر 15 چکلالہ سکیم III، راولپنڈی

Printed By: A R Printers Islamabad. Ph: 051-4100586